تبصرہ کتب

* The Message of the Crescent
* Vindication of the Crescent
* The Crescent Versus the Cross
* Comparative Religious Morals

مؤلف : محمد فاروق کمال
ناشر : ڈی فینڈرز آف اسلام ٹرسٹ، ۲۸- ایمپرس روڈ، لاہور
سال ہائے اشاعت : ۱۹۹۱ء تا ۱۹۹۴ء
قیمت : درج نہیں

مندرجہ بالا کتابوں کے مؤلف جناب محمد فاروق کمال پیشے اور تربیّت کے اعتبار سے دواساز ہیں۔ اس میدان میں اعلیٰ تعلیم و تربیت کے حامل اور وسیع تجربے کے مالک ہیں، مگر گزشتہ سات آٹھ برسوں سے اپنے آپ کو مطالعۂ اسلام کے لیے وقف کیے ہوئے ہیں۔ ان کا جذبہ قابلِ قدر اور کاوشیں لائق صد تحسین ہیں۔ پہلی کتاب میں انہوں نے قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور کتب اسلاف سے مختلف موضوعات پر اسلامی تعلیمات یک جا کی ہیں۔ دوسری اور تیسری کتاب میں مؤلف نے مخالفین اسلام کے ان اعتراضات کا جواب دینے کی کوشش کی ہے جو گزشتہ صدی ڈیڑھ سے اسلام اور نبی اکرم ﷺ کی ذاتِ اقدس پر کیے جا رہے ہیں۔ کیا اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے؟ اسلام کا تصوّر جہاد کیا ہے؟ تعدّدِ ازدواج کی کیا حکمت ہے؟ نبی اکرم ﷺ کے تعدّد ازدواج کے اسباب کیا تھے؟ کیا اسلام کے قوانین ظلم اور ناانصافی پر مبنی ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے مستقبل کے بارے میں کون کون سی پیش گوئیاں کی ہیں جو حرف بحرف درست ثابت ہو رہی ہیں؟ یہ اور ایسے ہی دوسرے سوالات مؤلف کے غور و فکر کا موضوع ہیں۔ انہوں نے جہاں عقلی استدلال کی بناء پر اپنا نقطۂ نظر پیش کیا ہے، وہیں صحفِ سابقہ کے حوالے دیے ہیں اور بعض غیر مسلم مستشرقین کے اقوال اور اخذ کردہ نتائج سے استشہاد کیا ہے۔ چوتھی کتاب میں دنیا کے جملہ زندہ مذاہب کی اخلاقی تعلیمات کا تقابل پیش کیا گیا ہے۔

جناب محمد فاروق کمال نے اسلام اور تقابلِ ادیان سے جو کچھ سیکھا ہے۔ یہ ان کی لگن اور ذاتی

مطالعہ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے عربی زبان یا اسلامیات کا مطالعہ کسی درس گاہ میں نہیں کیا۔ اس کمی کے سبب ان کی کتابوں میں بعض فاش غلطیاں در آئی ہیں۔ "کتابیات" پر ایک نظر ڈالنے سے اس امر کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ مکّہ معظمہ کو مغربی روایت کے مطابق جگہ جگہ Mecca لکھا گیا ہے جو نہ صرف تلفّظ کے لحاظ سے غلط ہے بلکہ مفہوماً بھی درست نہیں۔ صحیح ہجے Makkah ہیں اور اکثر مسلمان ممالک نے سرکاری سطح پر یہی ہجے اپنا لیے ہیں۔

جناب محمد فاروق کمال سے یہ توقع رکھنا بے جا نہ ہو گا کہ زیرِ نظر کتابوں کے آئندہ ایڈیشنوں کی طباعت سے پہلے کسی عالمِ دین سے مشورہ کر لیا جائے گا۔ (ادارہ)

گستاخِ رسول کی سزا

مؤلف : قاضی محمد اسرائیل

ناشر : مکتبہ انوارِ مدینہ - جامع مسجد صدیق اکبر محلہ صدیق آباد - مانسہرہ (صوبہ سرحد)

سالِ اشاعت : ۱۹۹۴ء

صفحات : ۴۸

قیمت : ۱۵ روپے

عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوّت ننکانہ صاحب (ضلع شیخوپورہ) نے ۹۳ - ۱۹۹۲ء میں مقالہ نگاری کے مقابلے کے لیے "گستاخِ رسول ﷺ کی سزا" کا موضوع تجویز کیا تھا۔ مقابلے میں مولانا رعایت اللہ فاروقی کے مقالے کو تمغۂ طلائی کا مستحق قرار دیا گیا۔ اس مقالے پر ماہنامہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے شمارہ بابت جولائی ۱۹۹۴ء میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ مقابلے میں جو متعدد دوسرے مقالے شامل تھے، ان میں سے مولانا قاضی محمد اسرائیل کے مقالے کو خصوصی انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ یہی مقالہ زیرِ نظر ہے۔

مولانا قاضی محمد اسرائیل نے اختصار کے ساتھ قرآن و سنت اور کتبِ اسلاف سے واضح کیا ہے کہ "کائنات میں کسی جگہ کوئی شخص بھی کسی صورت میں اگر نبی پاک ﷺ کی توہین اور گستاخی کرے تو